دولة الإمارات العربية المتحدة
الهيئة العامة للشؤون الإسلامية والأوقاف

الجمعة: ٥ رمضان ١٤٤٠هـ
الموافق: ٢٠١٩/٥/١٠م

خلیفۂ ثالث حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل ومناقب

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَلَّغَنَا شَهْرَ رَمَضَانَ، وَجَعَلَهُ مَوْسِمًا لِلْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ، وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَاخْتَارَ لَهُ صَحَابَةً أَكْرَمِينَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے روزہ دار بھائیو! اللہ جل جلالہ کے فضل وکرم سے رمضان المبارک کا مہینہ ہم پر سایہ فگن ہوچکا ہے اور توفیق الٰہی سے ہمیں اسکے روزے تراویح تلاوت وذِکراور صدقات وخیرات کی سعادت حاصل ہوہی ہے آیئے دعاکریں کہ خدائے عزوجل اس ماہِ مقدس کوہماری سلامتی اور نجات کا ذریعہ بنائے، اور ہمارے صیام وقیام، صدقات وخیرات اور جملہ طاعات کوقبول فرمائے

محترم حضرات وسامعینِ گرامی قدر! رب ذوالجلال والاکرام نے اپنے حبیب ﷺ کے لئے ایسے مخلص اور نیک اصحاب کا انتخاب فرمایا تھا جن کا مقام ومرتبہ بہت بلند

اور جن کے اوصاف و اخلاق انتہائی پاکیزہ تھے وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سچی محبت واطاعت کرنے والے تھے اللہ تعالی نے اُنہیں ایمان واطاعت میں سبقت عطا فرمائی اور ان سے اپنی رضامندی کا اعلان فرمایا تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کی مثالی زندگی ہمارے لئے اسوہ اور نمونہ ہے قرآن کریم اُن حضرات کی اس طرح تعریف فرما رہا ہے:

(وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ)[١]. اور مہاجرین اور انصار (ایمان لانے میں سب سے) سابق اور مقدم ہیں (اور بقیہ امت میں) جتنے لوگ ان کی پیروی کرنے والے ہیں اللہ تعالی ان سب سے راضی اور خوش ہے اور وہ اللہ سے راضی اور خوش ہیں، اوراللہ تعالی نے ان کے لئے ایسے باغات تیار کررکھے ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ ہمیش رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے۔اُنہیں سابقین اولین میں صحابیِ جلیل خلیفۂ ثالث حضرت عثمان ذِی النورین رضی اللہ تعالی عنہ بھی شامل ہیں جو بڑے عفیف وطاہر پاکباز اور پاک دل تھے، وہ عفت وحیا اور جود و سخا کے پیکر تھے وہ

(١) التوبة : ١٠٠.

رسول کریم ﷺ کی سچی اطاعت کرنے والے تھے ، حضرت عثمان ذِی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایمان و صداقت اور تقوی و طہارت میں سب سے زیادہ آپ ﷺ سے مشابہت رکھنے والے تھے اور نسبی اور ازدواجی رشتے میں تمام صحابہ کے درمیان سب سے زیادہ آپ ﷺ سے قربت رکھنے والے تھے[1]

سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت کرنے والو! آیئے رمضان المبارک کی بابرکت گھڑی میں حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فضائل و مناقب پر ایک نظر ڈالیں تو جاننا چاہیے کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقام و مرتبہ بہت ہی افضل اور انتہائی اعلی ہے وہ بہت کریم انتہائی سخی اور بڑے فیاض تھے اور نیکیوں میں پیش قدمی کرنے والے تھے ایک بار نبی رحمۃٌ للعلمین ﷺ نے اپنے صحابہ کو راہ خدا میں خرچ کرنے کی ترغیب دی پس حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ جلدی سے اٹھے اور اللہ کی رضا اور دین اسلام کے لئے خدمت نبوی میں ایک ہزار دینار صدقہ پیش کردیا رسول اکرم ﷺ خوشی میں صدقہ کی اس رقم کو اپنے دست مبارک سے الٹنے پلٹنے لگے پھر فرمانے لگے : «مَا ضَرَّ عُثْمَانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ»[2]. آج کے بعد عثمان کا کوئی عمل ان کو ضرر اور نقصان نہیں پہونچائے گا یعنی ان کو گناہوں سے حفاظت اور مغفرت کی ضمانت نصیب ہوگئی، حضرت عثمان ذی

(١) الاستيعاب في معرفة الأصحاب : (٣/١٠٣٨).
(٢) الترمذي : ٣٧٠١ .

النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فقرا و مساکین پر بے انتہا خرچ کرتے اور ضرورت مندوں اور محتاجوں کی ضروریات پوری فرمایا کرتے ایک مرتبہ لوگوں پر مشکل حالات پیش آئے قحط کی صورت پیدا ہوگئی اور کھانے پینے کا سامان کم ہوگیا تو لوگ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنی پریشانی کا ذکر کیا چونکہ مدینہ منورہ میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تجارت پھیلی ہوئی تھی اس لیے ان سے درخواست کی کہ وہ ان کو غلہ فروخت کردیں اس پر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں اللہ کو اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ میں نے سارا غلہ فقیروں پر صدقہ کردیا ہے(۱). اسی طرح وقف کے سلسلے میں بھی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بڑا عظیم کارنامہ ہے چنانچہ مہاجرین جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت عثمان ذِی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رُومَہ نامی کنواں خرید کر اس کو اللہ کے لئے وقف کردیا کیونکہ ان کو یقین تھا کہ اس سے ان کو پانی پلانے اور مخلوقِ خدا کو سیراب کرنے کی فضیلت و برکت حاصل ہوگی اور اس وقف کی اصل و بنیاد باقی رہے گی اور اس کا اجر و ثواب قائم و دائم رہے گا چنانچہ اس نیکی پر نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جنت میں پانی کے چشمے کا وعدہ فرمایا ہے(۲) مسجد کی تعمیر پر خرچ کے سلسلے میں بھی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بہت اعلی خدمات انجام دی ہیں چنانچہ جب مسجد نبوی کی توسیع کی ضرورت پیش آئی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابۂ کرام کو اس کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: «مَنْ يَشْتَرِي بُقْعَةَ آلِ فُلَانٍ فَيَزِيدُهَا فِي

---

(١) الشريعة للآجري : (٤/٢٠١٣).
(٢) المعجم الكبير : ١٢٢٦. وأصل الحديث في صحيح البخاري : ٢٧٧٨.

الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَهُ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ»[1]. کون ہے جو آل فلاں (کی زمین) کا ٹکرا خرید لے پھر اس کو مسجد مین شامل کردے اِس زمین سے بہتر اجر وثواب کے بدلہ میں جو اس کو جنت ملے گا، اس ترغیب کو سن کر حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زمین کا وہ ٹکڑا خرید کر مسجد نبوی کے لیے وقف کردیا قیامت تک جو کوئی بندہ مسجد نبوی میں نماز ادا کرے گا اس کا اجر اس وقف کی برکت سے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بھی ملتا رہے گا اور ان کے لئے اس توسیع اور صدقہ جاریہ کا ثواب قیامت تک جاری وساری رہے گا

صحابۂ کرام کی محبت اور رمضان کی برکت کی تمنا کرنے والو! باری تعالی نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بڑے فضائل اور کمالات سے نوازا تھا وہ عبادت واطاعت اور اعمال صالحہ کی طرف سبقت کرنے والے تھے کتاب اللہ سے ان کو بہت گہرا تعلق تھا انہوں نے براہ راست نبی رحمت سے ﷺ قرآن کی تعلیم حاصل کی اور آپ ﷺ کی حیات مبارکہ میں اس کا حفظ کیا[2] قرآن کی تلاوت سے ان کو ایمانی حلاوت اور قلبی راحت حاصل ہوتی تھی وہ پورے غور وفکر اور تدبُّر وتفکُّر کے ساتھ تلاوت فرماتے دن میں تلاوت کا سلسلہ رکھتے جبکہ رات میں تہجُّد میں طویل قیام فرماتے اور اس میں قرآن پڑھتے یعنی شب وروز کلام اللہ کی برکت حاصل کرتے رہتے اسی طرح دین اسلام کی حفاظت اور مسلمانوں کی اجتماعیت اور اتحاد میں بھی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بڑا روشن اور

---

(١) الترمذي : ٣٧٠٣ ، والنسائي: ٣٦٠٨.
(٢) طبقات ابن سعد : ٦١/٣ ، وتاريخ الخلفاء للسيوطي ص : ١٤٨ .

تاریخی کارنامہ ہے انہوں نے تمام مسلمانوں کو ایک مصحف پر متحد فرمایا جو اس قرات کے موافق تھا جس کو نبی کریم ﷺ نے سب سے آخری بار حضرت جبریل علیہ السلام کے سامنے پڑھا تھا[1] پھر اس مصحف قرآنی کا ایک ایک نسخہ ہر شہر میں روانہ فرمایا[2] اور اس کی تعلیم کے لیے ہر نسخے کے ساتھ ایک قاری بھی روانہ فرمایا[3] سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت اور قربانی کی بنا پر اس کو مصحف عثمانی بھی کہا جاتا ہے سیدنا عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ کی خوش نصیبی دیکھیے کہ قیامت تک جتنے حضرات قرآن مجید کی تلاوت کریں گے اس سے استفادہ کریں گے یا اللہ کی راہ میں کوئی وقف کریں گے تو ان سب کے اجر و ثواب میں سے سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کو بھی حصہ عطا کیا جائے گا الحاصل حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ عنہ کو قرآن سے عشق تھا وہ دیکھ کر قرآن کی تلاوت پسند فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ مجھے یہ بات ناپسند ہے کہ میرا کوئی دن قرآن کے دیدار کے بغیر گذر جائے[4] جب ان سے اس کے بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ یہ ایک بابرکت کتاب ہے جس کو ایک بابرکت نبی لے کر تشریف لائے ہیں[5] چونکہ قرآن مجید پر نظر ڈالنا خود ایک عبادت ہے اس لیے وہ تلاوت قرآن اور دیدار قرآن کی دونوں برکتیں حاصل کرنے کی کوشش فرماتے

---

(١) البداية والنهاية : ٢١٧/٧.
(٢) البخاري : ٤٦٠٤.
(٣) مناهل العرفان : ٢٦١/١ .
(٤) تاريخ دمشق لابن عساكر : (٢٣٩/٣٩) والأسماء والصفات للبيهقي : (٥٩٣/١).
(٥) فرائد الكلام : ٢٧٣.

حضرت عثمان ذی النورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سب سے عظیم سعادت یہ ہے کہ ان کو جنت کی بشارت عطا کی گئی ہے چنانچہ ایک سلسلہ کلام میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «أَبُو بَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ، وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ، وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ، وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ»[1]. ابو بکر جنتی ہیں عمر جنتی ہیں عثمان جنتی ہیں اور علی جنتی ہیں، یا اللہ یا کریم ہم کو صدقات وخیرات کی توفیق عطا فرما قرآن کریم کو ہمارے قلوب کی بہار دلوں کا نور اور آنکھوں کا سرور بنادے ہم کو تلاوت کی حلاوت اور قرآن پر عمل کی توفیق عطا فرما نبی کریم ﷺ سیدنا عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی پیروی کی توفیق عطا فرما ہم کو نماز روزہ اور ذکر وتلاوت کی توفیق عطا فرمادے اور اپنی رحمت وعنایت سے نوازدے * * * فَاللَّهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الْإِنْفَاقِ وَالْإِحْسَانِ، وَوَفِّقْنَا لِحُسْنِ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ، وَالِاقْتِدَاءِ بِنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ، وَوَفِّقْنَا اللَّهُمَّ جَمِيعًا لِطَاعَتِكَ، وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَطَاعَةِ مَنْ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِ، عَمَلًا بِقَوْلِكَ: ﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ﴾[2].

نَفَعَنِي اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ بِالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ، وَبِسُنَّةِ نَبِيِّهِ الْكَرِيمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ.

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) أبو داود : ٤٦٥٠ ، الترمذي : ٣٧٤٧ .
(٢) النساء : ٥٩.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى التَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

رفیقانِ ملتِ اسلامیہ! میرے روزہ دار دوستو! بلاشبہ قرآن کریم اللہ تعالی کا کلام اور ایک معجزانہ کتاب ہے یہ کتاب ماہ رمضان میں نازل فرمائی گئی ہے جو رحمت و مغفرت اور آگ سے آزادی کا مہینہ ہے قرآن کریم کی تعلیم و تلاوت اور اس کی حفاظت واشاعت میں سیدنا عثمان رضی اللہ تعالی عنہ کی خدمات بڑی روشن اور بہت مثالی ہیں کیا ہی اچھا ہو کہ ہم اس جلیل القدر صحابی کی زندگی کا مطالعہ کریں ان کے نیک اعمال کی پیروی کرلیں خشوع و خضوع اور آداب کے ساتھ اپنے روزے مکمل کریں قرآن کریم سے اپنا قلبی اور روحانی تعلق مضبوط کرلیں اس کی تلاوت اسکے معانی میں غور وفکر اور اس کے احکام پر عمل کریں تاکہ ہمیں دنیا اور آخرت کی کامیابی حاصل ہو نیز ہمیں قرآن اور روزہ دونوں کی برکت اور شفاعت حاصل ہو قیامت کے دن قرآن اور روزہ دونوں بارگاہ الہی میں بندے کی سفارش کریں گے اور روزہ دار کو بیک وقت دو دو شفاعتیں حاصل ہوں گی رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے: «الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،

يَقُولُ الصِّيَامُ: أَيْ رَبِّ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ، فَشَفِّعْنِي فِيهِ. وَيَقُولُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ، فَشَفِّعْنِى فِيهِ. فَيُشَفَّعَانِ»[1]. روزہ اور قرآن دونوں بندے کی سفارش کریں گے روزہ عرض کرے گا اے میرے رب میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور نفس کی خواہش پوری کرنے سے روکے رکھا تھا پس آج اسکے حق میں میری سفارش قبول فرما اور قرآن عرض کرے گا اے میرے رب میں نے اس بندے کو رات میں سونے اور آرام کرنے سے روکے رکھا تھا خداوندا آج میری سفارش اسکے حق میں قبول فرما چنانچہ اس بندے کے حق میں دونوں کی سفارش قبول فرمالی جائیگی ، آخر میں بارگاہِ رب العزت میں مخلصانہ دعا ہے کہ الہ العلمین ہمارے حق میں بھی قرآن اور روزے سفارش قبول فرما رمضان المبارک کو ہمارے لئے خیر وبرکت اور رحمت ومغفرت کا مہینہ بنادے اور ہمارے روزے، تراویح، صدقات وخیرات اور جملہ طاعات کو قبول فرمالے ٭٭٭

هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَيْرِ الْبَشَرِ، وَأَطِيعُوا رَبَّكُمْ فِيمَا أَمَرَ، فَقَدْ قَالَ سُبْحَانَهُ: ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ.

---

(١) أحمد : ٦٧٨٥ .

اللَّهُمَ وفِّقْ رئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ خَلِيفَةَ بْن زَايِدْ لِمَا تُحِبُّهُ وتَرْضَاهُ، وَاشْمَلْ بتَوْفِيقِكَ نَائِبَهُ ووَلِيِّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِدْ وَالشَّيخْ مَكْتُومْ وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمِ اللَّهُمَّ جَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، إِنَّكَ سَمِيعٌ قَرِيبٌ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الْأَمَانَ وَالِاسْتِقْرَارَ، وَالرَّخَاءَ وَالِازْدِهَارَ، وَزِدْهَا تَقَدُّمًا وَرِفْعَةً، وَتَسَامُحًا وَمَحَبَّةً، وَأَدِمْ عَلَى أَهْلِهَا السَّعَادَةَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَقُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْأَبْرَارِ، وَأَدْخِلْهُمُ الْجَنَّةَ مَعَ الْأَخْيَارِ، وَاجْزِ أَهْلِيهِمْ جَزَاءَ الصَّابِرِينَ؛ بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ.

اللَّهُمَّ انْصُرْ قُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْعَرَبِيِّ؛ الَّذِينَ تَحَالَفُوا عَلَى رَدِّ الْحَقِّ إِلَى أَصْحَابِهِ، وَاجْمَعْ أَهْلَ الْيَمَنِ عَلَى كَلِمَةِ الْحَقِّ وَالشَّرْعِيَّةِ، وَأَدِمْ عَلَيْهِمُ الِاسْتِقْرَارَ، وَعَلَى بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْعَالَمِ أَجْمَعِينَ. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ.

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.